



راشٹری۔ آیوروید ودیاپیٹھ کی سلور جوبلی تقریبات سے نائب صدر جم۔ وری۔ کا خطاب

Posted On: 29 MAY 2017 3:19PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 29 مئی۔ نائب صدر جمہوریہ جناب ایم حامد انصاری نے کہا ہے کہ آیورویدک ادویات اب بھی ہمارے صحت کی دیکھ ریکھ کے نظام کا ایک اہم حصہ ہیں۔ وہ آج راشٹریہ آیوروید ودیاپیٹھ کی سلور جوبلی تقریبات سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر آیوش کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب سری پدیسو نائک، راشٹریہ آیوروید ودیاپیٹھ کے صدر جناب دیویندر تری گنا اور دیگر اہم شخصیات بھی موجود تھیں۔

جناب ایم حامد انصاری نے کہا کہ آیوروید ہندوستان کا ایک روایتی طریقہ علاج ہے، جو ویدک دور میں شروع کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ طریقہ علاج دنیا کے قدیم ترین اور مفصل ترین علاج کے طریقوں میں شامل ہے۔ اس کو نہ صرف بیماریوں کے ایک طریقہ علاج کے طور پر بلکہ بیماریوں کی روک تھام اور زندگی گزارنے کے متوازن طریقے کیلئے صحت کے ایک نظام کے طور پر بھی دیکھنے کی ضرورت ہے۔

نائب صدر جناب محمد حامد انصاری نے کہا کہ علاج کے روایتی طریقوں کی مناسب ترقی اور مطالعے اور آج جدید سائنس کے دور میں ہمیں جو آلات میسر ہیں ان کے استعمال سے آیوروید سمیت روایتی طریقہ علاج کو مکمل صحتیابی کے نظام کے ایک اہم اور کفایتی طریقے کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آیوروید سمیت متبادل طریقہ علاج کو آج نہ صرف ہندوستان میں بلکہ بین الاقوامی سطح پر مقبولیت حاصل ہو رہی ہے۔ ہمارے روایتی طریقہ علاج کے طور پر یوگا اور آیوروید کو عالمی سطح پر اختیار کیا جا رہا ہے۔ ہندوستان طریقہ علاج کے ایسے اصول اور معیارات وضع کر سکتا ہے جس سے اس کو منظم طریقے سے اور باضابطہ روایتوں کے مطابق اختیار کیا جاسکے۔

انہوں نے کہا کہ آیورویدک طریقہ علاج کے ماہرین، آیورویدک ادویہ سازی کے ماہرین، ہندوستان بھر کے نباتاتی ماہرین، زراعتی اور ماحولیاتی ماہرین، ادویات کی تحقیق کرنے والے ماہرین، میڈیسینل کیمسٹ، معالجاتی جانچ ماہرین، بڑی دواساز کمپنیوں، بڑی یونیورسٹیوں اور متعلقہ سرکاری ایجنسیوں اور وزارتوں کی شمولیت کے ساتھ اس سلسلے میں اسٹریٹیجک شراکت داری کی ضرورت ہے۔ قدیم نظام علم کے ساتھ جدید سائنسی طریقہ کار کے استعمال سے ہم مادی اور روحانی فلاح کیلئے بہترین خدمات انجام دے سکتے ہیں۔

م۔ن۔ا۔گ۔ - ع ن

U-2457

